مورخ اسلام پروفیسر خواجہ محمد لطیف انصاری

تحریر۔سید نثار علی ترمذی

خاندان

آپ کے خاندان کا سلسلہ انصار مدینہ کے قبیلہ "خزرج" سے ملتا ہے۔ان کے جد اعلیٰ حضرت ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جنہیں حضرت ختم الرسل محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ منورہ آمد پر میزبانی کا شرف حاصل ہوا۔

آپ کا خاندان اہل سنت والجماعت مکتب دیوبند مسلک سے تھا۔ آپ کا خاندان محلہ شاہ ولایت، اونچا ٹیلہ، سہارنپور، ہندوستان میں آباد تھا۔مشہور مدرسہ مظاہر العلوم، سہارنپور آپ کے خاندان والوں نے قائم کیا تھا۔ مدرسہ دیوبند بنانے میں بھی تعاون کیا تھا۔

جب آپ ایک سال کے ہوئے تو آپ کی والدہ کو خواب میں حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام کی زیارت ہوئی، جنہوں نے مجلس عزاء میں تقسیم کرنے کے لیے دودھ دیا جو خواب ہی میں دونوں نے تقسیم کیا۔اس خواب کی تعبیر یہ بتائی کہ دونوں ماں اور بیٹا تبلیغ مذہب شیعہ اثناعشریہ کریں گے۔خواب کی تعبیر نے حقیقت کا پہلو اختیار کیا۔ آپ کے والد نے زندگی کے آخری ایام میں مذہب شیعہ اختیار کر لیا تھا۔

پیدائش

آپ 12 محرم 1305ھ کو پیدا ہوئے۔ والدہ کہا کرتی تھیں کہ 12 محرم کو پیدا ہوئے ہو تو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے 12 مہینے ہی محرم کر دیا ہے کہ سارا سال مجالس عزاء سے خطاب کرتے رہا کرو۔

تعلیم

تعلیم کا آغاز قرآن مجید سے ہوا۔حافظ مولابخش عرف نولکھا پہلے استاد تھے۔انہیں میر انیس کے بیسیوں مرثیے یاد تھے۔وہ خود اہل سنت ہوتے ہوئے مجالس پڑھتے تھے۔اسی وجہ سے آپ نے بھی تحت الفظ مرثیہ خوانی شروع کی۔ آپ کی والدہ نے آپ کو اردو کی تعلیم دی۔

اساتذہ کرام

1-شریف العلماء مولانا سید شریف حسین

2-قدوہ العلماء مولانا سید مرتضیٰ حسین نقوی البھاکری

3-ادیب اعظم مولانا سید مقرب علی المخلص زائر

4-مولانا سید محمد باقر نقوی

5-مولانا سید باقر علی بخاری بٹالوی

6-مولانا سید محبوب علی شاہ نقوی آف خوشاب

7-مولانا حشمت علی جگرانوی

8-پروفیسر ڈاکٹر عظیم الدین احمد، ایم اے پی ایچ ڈی لیزگ یونیورسٹی جرمن

9-مولانا شیخ مومن علی نارووالی، پروفیسر ادبیات عربی اورینٹل کالج لاہور

10-مولانا سید صادق لکھنوی

11-علامہ مرزا احمد علی

12-مولانا سید شریف حسین سبزواری

تدریس

1. مشن ہائی اسکول لدھیانہ، گورنمنٹ ہائی اسکول پھلور، ضلع جالندھر
2. گورنمنٹ ہائی اسکول مکسر، ضلع فیروزپور، میں بطور عربی مدرس

www.khwajalateefansari.com

3. گورنمنٹ ہائی سکول جگرانوں آر کے ایک ہائی اسکول جگرانوں
4. ڈی ایم ڈگری کالج موگا ضلع فیروزپور، ڈی کالج فاروومن موگا، امریکن ٹریننگ کالج فاروولچ ٹیچرز موگا، شیعہ اثنا عشری کالج ممباسا افریقہ، عرب انسٹیٹیوٹ ممباسا افریقہ میں بطور پروفیسر
5. دارلعلوم محمدیہ سرگودھا اور دارلعلوم کاظمیہ پھلروان ضلع سرگودھا میں خدمات انجام دیں۔
6. انچارج واعظین کلاس امامیہ مشن لاہور وواعظین کلاس مجلس تنظیم الاسلام لاہور مزید
7. پنجاب یونیورسٹی کے کے مختلف امتحانات کے ممتحن بھی رہے۔

تنظیمی عہدیدار

ان تنظیموں میں بطور سیکریٹری کام کیا۔

1-شیعہ تبلیغی کانفرنس از علامہ مرزا احمد علی

2-پنجاب شیعہ کانفرنس قبل از تقسیم

3-آل پاکستان شیعہ کانفرنس

4-ادارہ تحفظ حقوق شیعہ

تالیفات

1-دین و دنیا، ناشر امامیہ مشن پاکستان

2-اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ، سات جلد۔ پہلی تین جلدیں مکتبہ رضا کارنے شائع کیں۔

3-تاریخ حسن مجتبیٰ علیہ السلام

4-حالات طیبہ سرکار امام نقی ع

5-حیات طیبہ حضرت علی ابن موسیٰ ع

6-سیرت سلمان محمدی

7-آبروئے وفا حضرت عباس کی سیرت

8-ہندی بھاشا میں حضرت عباس کی "جل داتا عباس"

9-گورمکھی زبان میں سیرت سید الشہداء "جگت گرو حسین"

10-شہیدان فرات

11-کربلا کی کہانی قرآن کی زبانی

12-معارج العرفان فی عصمت ابی طالب عمران من آیات القرآن

13-خصائص سرکار محمد وآل محمد ع

14-کشف الغطاعن حقیقت الشیخیہ

15-کشف الغطاعن مذہب الباب والبہا

16-بہائی مذہب کا سیاسی پس منظر

17-مولود کعبہ علی مرتضیٰ اور علوم جدیدہ

18-بلاغت زینبیہ

19-کشف الحیل مذاہب باطلہ یعنی شیخیہ ومذاہب باب وبہا

20-الارشاد والعزاء ترجمہ المواعظ والبکاء از شیخ جعفر شوستری

www.khwajalateefansari.com

21-مخزن جواہر فارسی دو جلدیں

22-تاریخ ہندوستان قبل تقسیم ملک

23-تسہیل قواعد اردو

24-تشئید العقائد فوائد المشاہد، شیخ جعفر شوستری کی سات تقاریر کا ترجمہ ہے۔

25-شہزادہ عالم ہجرت میں (تین حصے)

تبلیغ

آپ نے برصغیر کے دور دراز علاقوں کے علاوہ افریقہ میں بھی بطور مبلغ کے خدمات انجام دیں۔ آپ کا طرز خطابت پرانی طرز کا تھا جس کا مقصد عوام کو سمجھانا اور بتلانا تھا نہ کہ رٹی رٹائی، لچھے دار تقریر جو کہ کوئی اثر نہیں چھوڑتی۔

شاعری

آپ اردو و فارسی کے شاعر تھے اور ابن عقیل تخلص تھا۔

گنہگار بے چارہ ابن عقیل

تیرا در دو عالم بداند کفیل

علی ناطق نطق خیر الوریٰ ہے

لسان محمد لسان علی ہے

رحلت

آپ زندگی کے آخری آٹھ نو سال فالج کے موذی مرض میں مبتلا رہے مگر آپ کا ذہن و حافظہ برقرار رہا۔ اس فرصت کو غنیمت سمجھتے ہوئے کئی کتب تحریر کیں۔ اس کا یوں ذکر کیا۔

قائم آل محمد کا ہے اعجاز صریح

حافظے میں میرے آیا نہیں فالج سے خلل

آپ 10 اگست 1979ء بمطابق 16 رمضان المبارک اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔ وصیت کی کہ قبر کے کتبے پر میر انیس کا یہ شعر لکھا جائے۔

یہ تو کیوں کر کہوں میں لائق تعزیر نہیں

پر تیرے رحم سے بڑھ کر میری تقصیر نہیں

آپ مندرانوالہ، تحصیل ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ کے قبرستان میں آسودہ خاک ہیں۔

حوالہ جات

1-کربل کی کہانی قرآن کی زبانی

2-تذکرہ علماء امامیہ

3-معارج العرفان فی عصمت ابی طالب عمران من آیات القرآن

www.khwajalateefansari.com